زِيَارَةُ مَسْجِدِ قُبَاءَ

مسجدقباء کی زیارت کے مسائل

مسجد قباء کی زیارت کرنا مسنون ہے ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا كَانَ يَزُوْرُ قُبَاءً رَاكِبًا وَّمَاشِيًا ِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمرw سے روایت ہے کہ رسول اللہe مسجد قباء سوار ہو کر اور کبھی پیدل چل کر کی زیارت فرمایا کرتے تھے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسجد قباء میں تحیۃ المسجد ادا کرنے کا ثواب عمرے کے برابر ہے۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ص قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَاتِىْ هٰذَاالْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَصَلّٰى فِيْہِ كَانَ لَہٗ عَدْلَ عُمْرَةٍ ((رَوَاہُ النِّسَائِىُّ (صحیح)

حضرت سہل بن حنیفt کہتے ہیں رسول اللہ e نے فرمایا "جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور اس مسجد یعنی مسجد قباء میں آکر (دو رکعت) نماز پڑھے' تو اسے عمرے کے برابر ثواب ملے گا۔" اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسجد قباء کے علاوہ ثواب کی نیت سے مدینہ منورہ کی باقی مساجد کی زیارت کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

وضاحت : تاریخی مقامات کی حیثیت سے دیگر مقامات کو دیکھنا معیوب نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب!